السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی انسان سفر میں ہو اور وہ نماز ظہر باجماعت ادا کرنا چاہے اور ایک ایسے شخص کو پالے جس نے نماز ظہر پڑھ لی ہے اور وہ مقیم ہے تو کیا یہ مقیم مسافر کے ساتھ نماز پڑھ سکتا ہے؟ نیز کیا یہ مسافر کے ساتھ قصر کرے گا یا پوری نماز پڑھے گا؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مقیم، مسافر کے پیچھے،جماعت کے ثواب کے حصول کی خاطر نماز ادا کرے اور وہ اپنی فرض نماز پہلے پڑھ چکا ہو تو مسافر کے ساتھ دو رکعتیں ہی پڑھے گا، کیونکہ مقیم کے لئے یہ نماز نفل ہوگی اور اگر مقیم، مسافر امام کی اقتداء میں ظہر، عصر یا عشاء کے فرض پڑھے تو پھر اسے چار رکعتیں پڑھنا ہوں گی، لہذا مسافر امام جب دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دے تو اسے دو رکعتیں اور پڑھ کر اپنی نماز کو مکمل کرنا ہوگا اور اگر مسافر، مقیم امام کے پیچھے فرض نماز ادا کرے تو علماء کے صحیح قول کے مطابق اس صورت میں مسافر کو بھی پوری نماز پڑھنا ہوگی کیونکہ امام احمد اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما نے روایت ذکر کی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ مسافر مقیم امام کے ساتھ چار لیکن اپنے مسافر ساتھیوں کے ساتھ دو رکعتیں پڑھتا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ سنت یہی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کے عموم کا تقاضا یہی ہے کہ ''امام تو اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے لہذا امام سے اختلاف نہ کرو۔'' (متفق علیہ)

فتاویٰ ابن باز